بسم الله الرحمن الرحيم

فاسئلوا أهل الذكر إن كنتم لا تعلمون

فتاویٰ حصاریہ

و

مقالات علمیہ

مصنف

مولانا محمد عبدالقادر حصاری

زیر نگرانی

جمع و ترتیب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

فتاویٰ حصاریہ

و

مقالاتِ علمیہ

مصنف

محقق العصر حضرت مولانا عبد القادر حصاری رحمہ اللہ

جلد ہفتم

کاوش و پیشکش

شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف حفظہ اللہ

بانی دار الحدیث راجووال اوکاڑہ

جمع و ترتیب

حضرت مولانا ابراہیم خلیل رحمہ اللہ

آف حجرہ شاہ مقیم اوکاڑہ

ناشر

عبد اللطیف ربانی مکتبہ اصحاب الحدیث

حافظ پلازہ مچھلی منڈی بالمقابل جلال دین ہسپتال

اردو بازار، لاہور

نام کتاب .... فتاویٰ حصاریہ ومقالات علمیہ

نام مصنف .... محقق العصر حضرت مولانا عبدالقادر حصاری رحمۃ اللہ

کاوش و کوشش .... شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف (راجووال)

نام مرتب .... مولانا ابراہیم خلیل حجرہ شاہ مقیم

طبع اوّل 2012ء

مطبع .... العربیہ پرانی انارکلی لاہور

قیمت مکمل سیٹ .... سات ہزار روپے

تعداد 600

ناشر

مکتبہ اصحاب الحدیث

حافظ پلازہ، مچھلی منڈی بالمقابل جلال الدین ہسپتال، اردو بازار، لاہور

042-37321823 - 0301-4227379

احادیث سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک شخص نے جناب رسول مقبول ﷺ سے شر کے متعلق سوال کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا' کہ الا ان شر الشر شرار العلماء وان خیر الخیر خیار العلماء۔ (مشکوٰۃ) یعنی "بدترین شر شریر علماء ہیں اور بہترین خیر بہترین علماء ہیں۔" اس حدیث سے علماء کی دو قسمیں ظاہر ہو گئیں۔ ایک شرارالعلماء اور دوم خیارالعلماء یعنی علماء ربانی اور علماء نفسانی۔ گویا عالم کی حیات اور ہدایت سے تمام جہاں کی حیات اور ہدایت ہے اور عالم کی موت اور گمراہی سے تمام جہاں کی موت اور گمراہی ہے۔ خیر ہوں تو تمام دنیا میں خیر ہو گی اور اگر علماء شریر ہوئے تو تمام جہاں میں شر ہی شر ہو گا۔ تمام امور دینی اور دنیوی کا ابتداء وانتہا انہی کی طرف سے ہوتا ہے۔

پیشین گوئی نبوی ﷺ کا ظہور: مخبر صادق ﷺ نے فرمایا کہ یوشک ان یاتی علی الناس زمان لا یبقٰی من الاسلام الا اسمه ولا یبقٰی من القرآن الا رسمه مساجدهم عامرة وهی خراب من الهدی علماء هم شر من تحت ادیم السماء من عندهم تخرج الفتن وفیهم تعود۔ (مشکوٰۃ) "کہ عنقریب لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ اسلام ان میں برائے نام رہ جائے گا اور قرآن ان میں محض رسمی طور پر پڑھا جائے گا۔ (عمل نہ ہو گا) ان کی مسجدیں ظاہر میں تو آباد ہوں گی' لیکن ان میں ہدایت نہ ہو گی۔ ان کے علماء آسمان کے نیچے سب سے زیادہ برے ہوں گے۔ انہی میں سے فتنہ نکلے گا اور انہی میں لوٹے گا۔"

میں کہتا ہوں کہ صدق اللّٰہ وصدق الرسول بے شک یہ وہی وقت ہے کہ مسلمانوں میں اسلام برائے نام ہے اور قرآن مسجدوں اور درسگاہوں میں رسمی طور پر پڑھا جاتا ہے' لیکن حق شناسی اور دین پروری کوسوں دور چلی گئی' جو لوگ اپنے آپ کو دین کے پیشوا اور مرشد اور علماء کہلاتے ہیں' وہ سب بدعات کے طوفان اور طمع نفسانی میں غرق ہیں۔ حق پرستی وحق گوئی ہزار میں کسی ایک میں ہے' جو اعلائے کلمتہ الحق کرنے کی وجہ سے مختلف مصائب میں گرفتار ہیں۔ ایسے علماء ربانی کی تعداد بہت قلیل ہے۔ جن کی آواز طوطی کے نقار خانہ میں کوئی سنتا نہیں' جہاں آواز اٹھی وہاں ہی بدعت پسند' شکم پرست علماء شر نے شور بپا کر دیا کہ یہ مولوی وہابی ہے' غیر مقلد ہے' بے ایمان ہے' بزرگان دین اولیاء اللّٰہ کا منکر ہے' انبیاء علیہم السلام کی توہین کرنے والا ہے' رسول اللّٰہ ﷺ کا دشمن ہے۔ اس کی بات اور اس کا مسئلہ مت سنو اور نہ اس کے پاس جاؤ' یہ کافر ہے' بلکہ جو اس کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر